سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ 1998

SINDH ACT NO.XI OF 1998

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1998

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE,1998

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

4. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ 1998

SINDH ACT NO.XI OF 1998

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1998

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

[28اکتوبر، 1998]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیاہے، جواس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیاہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے درج ذیل آرڈیننس بناکر نافذ کرنافرمایاہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1998 کہا جائیگا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement
(2) یہ خریف 1996 پر اور اس کے بعد نافذ سمجھا جائیگا۔	
2. سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ، 1994 میں، جس کو اس کے بعد "مذکورہ ایکٹ" کہا جائیگا، اس کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) میں: (i) شق (b) کے بعد درج ذیل کو شامل کیا جائیگا: (bb) (bb) "زیر کاشت رقبہ" سے مراد ہے زمین کا وہ رقبہ ہے جو ٹیکس سال میں ایک بار کاشت کی گئی ہو، بشمول کاشت شدہ باغات کی پیداوار، باغبانی سے منسلک پیداوار اور پان کے پتے، جس میں جنگلی یا باغبانی سے منسلک پودے شامل نہ ہو؛ (bbb) "اعلان" کا مطلب ہے کہ مقررہ فارم میں کل کاشت شدہ رقبے کا اعلان، اس طرح کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اس طرح کے بیانات، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات، اور اس طریقے سے تصدیق کی گئی جو تجویز کی گئی ہو۔ (ii) شق (i) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائیگا اور اس کے بعد درج ذیل کا اضافہ کیا جائیگا: "(i) "ٹیکس سال" سے مراد زرعی سال جیسے سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 میں بیان کیا گیا ہے۔	1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994
3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لیئے، درج ذیل کو متبادل بنایا جائیگا: 3. **"ٹیکس کی وصولی"** (1) ایسے مالکان سے کوئی بھی ٹیکس نہیں	1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

وصول کی جائیگی، جن کے پاس تمام بارہ ایکڑ یا بیراج کی ایراضی میں اس سے کم زمین ہو اور چوبیس ایکڑ یا بیراج کے ایراضی میں اس سے کم ایراضی نہیں ہو:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی باغات اور باغیچوں پر لاگو نہیں ہو گا۔

(2) جیسے ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس زمین کے مالکان سے، درج ذیل نرخ پر کاشت شدہ ایراضی بنیادوں پر وصولی کی جائیگی:

کپاس	75روپے ایکڑ
گنا	75روپے فے ایکڑ
گندم	40روپے فی ایکڑ
چاول	30روپے فی ایکڑ
پختہ باغات/باغیچے	300روپے فی ایکڑ
دیگر تمام فصلیں	40روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ نان بیراج والے علاقوں میں ٹیکس مذکورہ شرحوں کا نصف ہو۔

وضاحت:- اگر کوئی مالک ایک ہی زمین پر ایک ہی فصل کے موسم میں ایک سے زیادہ فصل کاشت کرتا ہے تو اس کا تخمینہ اس فصل کی بنیاد پر لگایا جائے گا جس کا تخمینہ سب سے زیادہ ہے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ٹیکس یکم جولائی، 1998 سے خالص آمدنی کے بنیاد پر وصولی کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے درج ذیل متبادل بنایا جائیگا:

"**(6-A): ناکامی پر جرمانہ:** جہاں کوئی بھی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، اس مقصد کے لیے دیے گئے وقت کے اندر، سیکشن 5 کے تحت کوئی اعلامیہ پیش

section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

کرنے میں ناکام رہا ہو، کلکٹر ایسے مالک پر ہر روز کے لیے ایک سو روپے سے زیادہ کا جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس کے دوران ڈیفالٹ جاری ہے۔

(6-B، نوٹس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ) جہاں کوئی بھی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، دفعہ 6 کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے، تو کلکٹر اس پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو کہ کل کاشت شدہ زمین پر قابل ٹیکس کی سے زیادہ نہیں ہوگا"۔

(6-C، فصل شدہ رقبہ کو چھپانے کا جرمانہ) جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی کے دوران، کلکٹر، اپیلٹ یا نظر ثانی اتھارٹی اس بات سے مطمئن ہے کہ کسی بھی مالک نے یا تو اسی کارروائی میں یا کسی بھی سابقہ کارروائی میں اپنے فصل شدہ رقبے کو چھپایا ہے یا اس علاقے کی درست تفصیلات پیش کی ہیں۔ زمین، وہ یا وہ ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو ڈھائی گنا سے زیادہ نہ ہو، لیکن کسی بھی صورت میں ٹیکس کی رقم سے کم نہ ہو جس سے بچا لیا گیا ہو۔

(6-D، سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانے کا نفاذ۔) (1) کوئی بھی جرمانہ اس ایکٹ کے تحت کسی مالک پر نہیں لاگو کیا جائے گا، جب تک اس کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔

(2) اس طرح کے جرمانے کا نفاذ ایسے مالک کی طرف سے لی گئی کسی دوسری ذمہ داری کے ساتھ تعصب کے بغیر ہوگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔